REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

یوم یکشنبہ

ربوہ

قیمت سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ روپے

۲۸ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ
فی پرچہ ۱؍

جلد ۴۵/۱۰ ۲ فتح ۱۳۳۵ھ ۲ دسمبر ۱۹۵۶ء نمبر ۲۸۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ یکم دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے

"سرد ہوا چلنے کی وجہ سے کل صبح سے طبیعت ناساز ہے۔"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

کل حضور نے نماز جمعہ پڑھائی اور طبیعت کی ناسازی کے باعث خطبہ بیٹھ کر ارشاد فرمایا۔

اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج نہر سویز کے غیر فوجی علاقے میں منتقل ہونی شروع ہو گئی

پورٹ سعید کے بجلی گھر پر اقوام متحدہ کا جھنڈا لہرا دیا گیا۔ برطانیہ کا ایک خاص بیڑہ عدن میں جمع ہو رہا ہے

قاہرہ یکم دسمبر۔ ڈنمارک کی فوج کی ایک کمپنی جو اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج میں شامل ہے کل نہر سویز کے ساتھ ساتھ برطانوی اور فرانسیسی چوکیوں کے درمیان اس علاقے میں داخل ہونی شروع ہو گئی۔ جس پر کسی کا قبضہ نہیں ہے۔ کل خبر آئی تھی کہ مصری کمانڈر نے ان کے داخلے پر آخری وقت میں اعتراض کیا تھا۔ لیکن اب ایک ترجمان نے اس کی تردید کر دی ہے۔ ایک فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ پورٹ سعید میں بجلی گھر پر اقوام متحدہ کا جھنڈا لہرا دیا گیا ہے۔ لندن میں برطانوی محکمۂ بحریہ کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ کا ایک خاص بیڑہ نہر سویز کی صفائی میں مدد دینے کے لئے عدن میں جمع ہو گیا ہے۔ اس بیڑے میں ایسی کرینیں اور جہاز وغیرہ شامل ہیں جو ڈوبے ہوئے جہازوں کو بآسانی نکال سکتے ہیں اور نہر کو پوری طرح صاف کر کے اسے جہاز رانی کے قابل بنا سکتے ہیں۔

حکومت امریکہ نے پندرہ تیل کمپنیوں کو یورپ تیل بھیجنے کی اجازت دے دی۔

مشرقِ وسطیٰ کے غیر یقینی حالات کے پیش نظر یہ اقدام کیا گیا ہے

واشنگٹن یکم دسمبر۔ حکومتِ امریکہ نے فیصلہ کیا ہے کہ نہر سویز کے بند ہو جانے سے جو حالات رونما ہوئے ہیں اور شام میں پائپ لائن کی تباہی سے تیل کی فراہمی میں جو کمی واقع ہو گئی ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے امریکہ کی پندرہ تیل کمپنیوں کو یورپ تیل بھیجنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ فی الحال سب سے بڑا مسئلہ باربرداری کا ہے۔ تیل بردار جہاز اتنی تعداد میں نہیں ہیں کہ تیل کافی مقدار میں یورپ بھجوایا جا سکے۔ تاہم تمام کمپنیوں کی مشترکہ کوششوں سے حتی الوسع جلد از جلد تیل بھجوانے کی کوشش کی جائے گی۔ بصورت اس کام میں ۲۹ تیل بردار جہاز مشترکہ طور پر حصہ لیں گے۔ امریکہ نے یہ فیصلہ اس بنا پر کیا ہے کہ برطانیہ اور فرانس اقوام متحدہ کے فیصلوں کا احترام کرتے ہوئے مصر سے اپنی فوجیں واپس بلا لیں گے۔

قضیۃ السویس

جمعیۃ الناطقین بالعربیہ کے زیر اہتمام ۳ دسمبر بروز پیر چھ بجے شام کمیٹی روم تحریک جدید میں مکرم ملک مبارک احمد صاحب فاضل عربی میں مسئلہ سویز پر تقریر فرمائیں گے تقریر کے بعد سوالات کا موقعہ فرمایا جائیگا تمام احباب تشریف لا کر مستفید ہوں

ابو العطاء جالندھری

مولوی عبد الکریم صاحب شرما

آج شام ربوہ واپس پہنچ رہے ہیں

مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما مشرقی افریقہ میں ۸ سال تک فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ یکم دسمبر ۱۹۵۶ء بروز ہفتہ چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لا رہے ہیں۔ (وکالت تبشیر)

وزیر خارجہ شام کا انتباہ

لندن یکم دسمبر۔ قاہرہ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق شام کے وزیر خارجہ مسٹر صالح بیطار نے کہا ہے کہ اگر شام پر حملہ کیا گیا۔ تو ہم ہر ملک سے ہر قسم کی فوجی اور سیاسی امداد کی درخواست کریں گے۔ آپ نے ان اطلاعات کو غلط قرار دیا کہ شام مشرق وسطیٰ میں روس کا فوجی اڈہ بن رہا ہے۔

سردار محمد داؤد خان کی طرف سے

صدر سکندر مرزا کے اعزاز میں دعوت

کراچی یکم دسمبر۔ افغانستان کے وزیر اعظم سردار محمد داؤد خان نے کل رات صدر اور بیگم سکندر مرزا کے اعزاز میں دعوت دی۔ یہ دعوت ایوانِ صدر میں دی گئی۔ جس میں دو سو سے زیادہ مہمان شریک ہوئے۔ سردار محمد داؤد خان نے صدر اور بیگم سکندر مرزا کا جام صحت تجویز کیا اور پاکستانی عوام کے لئے خوشحالی کی دعا کی۔ سکندر مرزا نے جواباً افغانستان کے بادشاہ اور شاہی خاندان کا جام صحت تجویز کیا اور افغانستان کی خوشحالی کے لئے دعا مانگی۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع۔ ربوہ یکم دسمبر طبیعت میں کچھ اضطراب ہے اور سینے میں گھٹن کی کیفیت ہے کھانسی بھی اثر ہے احباب دعائے صحت فرماویں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲؍ دسمبر ۱۹۵۶ء

کامل نبی صلی اللہ علیہ وسلم

خاتم النبیین سرور کائنات سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نعت میں سب سے پہلے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے قصائد لکھے ہیں۔ عرب میں شاعری کا اتنا رواج تھا۔ کہ عورتوں تک شعر کہتی تھیں۔ ایسے معاشرہ میں ایک اچھے شاعر کی جس قدر قدر ہو تھوڑی ہے۔ حماسہ کے مطالعہ سے جو قدیم عربی شاعری کا چیدہ مجموعہ ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ عرب شاعری کے کس قدر دلدادہ تھے۔ قومی اور فخریہ نظمیں لکھنے کا ازحد جوش تھا۔ سبعہ معلقہ جو فخریہ شاعری کے سات عظیم نمونے سمجھے جاتے تھے۔ کعبۃ اللہ میں لٹکائے گئے تھے اسی لئے انہیں معلقہ کہتے ہیں۔ الغرض شاعری اور شاعری میں بھی فخریہ شاعری عربوں کا طرہ امتیاز تھا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اللہ تعالےٰ کا رسول ہونے کا دعویٰ کیا۔ تو جہاں آپؐ کو ایذادہی کے دیگر تمام مختلف طریقے استعمال کئے گئے۔ وہاں بعض دریدہ دہنوں نے شعر میں بھی آپ کی ذات پر حملے کئے۔ حضرت حسان بن ثابت رضؓ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف سے ایسے مُنہ پھٹوں کا جواب شعر میں دیتے تھے۔ کئی ایک قبیلے تو محض آپ کی شاعری کے اثر سے ہی اسلام لے آئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات پر جو آپ نے مرثیہ لکھا۔ اس کے دو شعر زبان زد عام ہیں یعنی

كنت السواد لناظري ٭ فعمي عليك الناظر
من شاء بعدك فليمت فعليك كنت احاذر

آپؐ میری آنکھ کی پتلی تھے۔ آپؐ کی وفات کی وجہ سے میں اندھا ہوگیا ہوں آپؐ کے بعد جو چاہے مرے۔ مجھے کیا مجھے تو آپؐ ہی کی موت کا خوف لگا ہؤا تھا۔

حسان بن ثابت رضؓ کے بعد آج تک ہزارہا ہزار شعراء اور ادباء نے نظم ونثر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نعتیں لکھی ہیں۔ جن کو اگر ایک جگہ جمع کیا جائے۔ تو سینکڑوں جلدیں تیار ہو جائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی ابتداء کے بعد اسلامی دنیا میں کوئی کتاب یا رسالہ نہیں لکھا گیا۔ خواہ وہ کسی علم وفن سے تعلق رکھتا ہو۔ جس کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نعت نہ لکھی گئی ہو۔ بڑے سے بڑے ادیب وشاعر سے لے کر چھوٹے سے چھوٹے تک اس التزام کو قائم رکھتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ غیر مسلم مصنفین بھی کل تک اردو اور فارسی میں لکھتے وقت اس کو اختیار کرتے رہے ہیں۔

پھر ہر مسلمان نماز میں پانچ وقت روزانہ آپ پر درود بھیجتا ہے۔ تیرہ چودہ سو سال سے یہ عمل ہو رہا ہے۔ نماز کے علاوہ بھی لاکھوں کروڑوں مسلمان روزانہ آپ پر بے شمار دفعہ درود بھیجتے ہیں۔ الغرض دنیا کی تاریخ میں آج تک آپؐ کے سوا کوئی بشر ایسا پیدا نہیں ہؤا۔ جس کی تعریف میں اتنے قصائد نظم ونثر میں لکھے گئے ہوں۔ اور جس پر اس کثرت سے درود پڑھا گیا ہو۔ یہ ایک خصوصیت ہے۔ جس سے صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات ہی مخصوص کی گئی ہے۔

ظاہر ہے کہ یہ اللہ تعالےٰ کی خاص رضا کے مطابق ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن پاک میں آپؐ کی جو تعریف کی ہے۔ وہ اتنی وسیع اور عظیم الشان ہے۔ کہ کسی صحیفۂ آسمانی میں ایک بشر کی ایسی تعریف نہیں مل سکتی۔ اس بات کو واضح کرنے کے لئے ہم ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک مختصر سی تحریر آپ کی معرکۃ الآراء تصنیف "حقیقۃ الوحی" سے نقل کرتے ہیں۔ جو حسب ذیل ہے:-

"پس میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) کہ یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔ اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔٭ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے۔ اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی۔ وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا۔ اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین وآخرین پر فضیلت بخشی۔ اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے۔ اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذریت شیطان ہے۔ کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے۔ اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا۔ وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں۔ اور ہماری حقیقت کیا ہے ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں۔ کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی۔ اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے۔ اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں۔ اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے۔ اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے۔ اور اسی وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں۔ جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔" (حقیقۃ الوحی ص۱۱۵، ۱۱۶)

یہ صرف ایک حوالہ ہے ورنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تمام تصانیف میں جابجا نعت رسول اللہ کے ایسے خوش آب موتی پروئے ہیں کہ جن کی مثال تمام اسلامی تاریخ ادب میں نہیں ملتی اور نہ کسی شاعر یا ادیب نے آپؐ کے محامد میں عدیم المثال مقام نبوت اور یکتا اخلاق عالیہ کو اس وضاحت اور شان سے بیان کیا ہے۔ آپ کے ان محامد اور نعتیہ کلام کو پڑھ کر یہ تصور ہوتا ہے کہ آپ کو خاص طور پر اللہ تعالےٰ نے آنحضرتؐ کے محامد بیان کرنے کے لئے ہی مبعوث فرمایا ہے اور صحیح معنوں میں آپ محمدؐ کے احمدؑ بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

ہم نے یہ مختصر حوالہ خاص طور پر ان لوگوں کے لئے پیش کیا ہے جو آپ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی (نعوذ باللہ) توہین کا الزام لگاتے ہیں۔ اور یہ جھوٹا پراپیگنڈا کر کے کہ آپ نے آپکی نبوت (نعوذ باللہ) چھیننے کی کوشش کی ہے۔ بھولے بھالے عوام کو آپ کے خلاف بھڑکاتے ہیں۔ کیا جس شخص کے قلم سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں ایسے عظیم الشان الفاظ نکل سکتے ہیں کہ جن کی نظیر تمام اسلامی تاریخ پیش نہیں کر سکتی۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اہانت کا الزام مضحکہ خیز نہیں؟

٭ حاشیہ۔ یہ عجیب بات ہے۔ کہ دنیا ختم ہونے کو ہے۔ مگر اس کامل نبیؐ کے فیضان کی شعاعیں اب تک ختم نہیں ہوئیں۔ اگر خدا کا کلام قرآن شریف مانع نہ ہوتا۔ تو فقط یہی نبی تھا۔ جس کی نسبت ہم کہہ سکتے تھے۔ کہ وہ اب تک مع جسم عنصری زندہ آسمان پر موجود ہے۔ کیونکہ ہم اس کی زندگی کے صریح آثار پاتے ہیں۔ اس کا دین زندہ ہے۔ اس کی پیروی کرنے والا زندہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے زندہ خدا مل جاتا ہے۔ ہم نے دیکھ لیا ہے۔ کہ خدا اس سے اور اس کے دین سے اور اس کے محب سے محبت کرتا ہے۔ اور یاد رہے کہ درحقیقت وہ زندہ ہے۔ اور آسمان پر سب سے اس کا مقام برتر ہے۔ لیکن یہ جسم عنصری جو فانی ہے۔ یہ نہیں ہے۔ بلکہ ایک اور نورانی جسم کے ساتھ جو لازوال ہے۔ اپنے خدائے مقتدر کے پاس آسمان پر ہے۔ منہ

سیرالیون مغربی افریقہ میں اشاعت اسلام

۲۵۷۰ میل کا تبلیغی و تربیتی سفر۔ بائیس ۲۲ افراد کا قبول اسلام

مگبورکا دارالتبلیغ کی تکمیل۔ پہلی مسلم لائبریری کا افتتاح

ایک احمدی دوست کی غیر معمولی قربانی

سیرالیون مشن کی سہ ماہی رپورٹ

از محترم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری بوساطت وکالت تبشیر

عرصہ زیر رپورٹ میں جملہ مبلغین سیرالیون تبلیغ اسلام کے مقدس فریضہ کی سرانجام دہی میں مشغول رہے۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے بہتر اور نمایاں نتائج پیدا ہوئے۔

صحافیوں کی ایک پارٹی میں شرکت

روکوپر میں برٹش گورنمنٹ کی طرف سے ایک Rice Research Station قائم ہے۔ یہاں مختلف ممالک سے مختلف انواع کے چاول حاصل کرکے ان پر تجربات کئے جاتے ہیں۔ اور اس علاقہ کے مناسب حال بیج تلاش کرکے اس کی کاشت کرنے اور زیادہ سے زیادہ چاول پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تمام برٹش مغربی افریقہ میں یہی ایک جگہ ہے۔ جہاں گولڈ کوسٹ نائیجیریا اور گامبیا وغیرہ سے بھی طلباء چاولوں کے متعلق معلومات حاصل کرنے اور زراعتی تجربات کے لئے آتے ہیں:

ماہ جولائی کے شروع میں حکومت سیرالیون کے پبلک ریلیشنز ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جملہ اخبارات سیرالیون کے ایڈیٹران و نمائندگان کو روکوپر میں مذکورہ زراعتی تجربہ گاہ دیکھنے کی دعوت دی گئی۔ اس سلسلہ میں ہمیں بھی ان کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہوا۔ چنانچہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری اور خاکسار نے افریقن کریسنٹ اور البشریٰ کے نمائندگان کی حیثیت سے صحافیوں کی اس پارٹی میں شرکت کی۔ تین یوم تک روکوپر میں قیام کرکے محکمہ زراعت کے کاشت کردہ چاولوں کے فارم اور چاولوں کی مختلف اقسام کا معائنہ کیا۔ اور مفید معلومات حاصل کیں۔ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس جگہ پاکستان اور ہندوستان میں پیدا ہونے والے چاولوں کے بھی تقریباً تمام نمونے موجود ہیں جن پر تجربات ہو رہے ہیں۔ یورپین اور افریقن آفیسرز سے ملاقات کرنے اور ان سے تعلقات پیدا کرنے کا موقعہ ملا۔ اور مختلف امور پر تبادلۂ خیالات ہوا۔ سلسلہ کا لٹریچر بھی ساتھ تھا جو پریس کے نمائندگان میں تقسیم کیا گیا۔

روکوپر میں تین یوم کے عرصہ قیام میں بعض جماعتی امور بھی مدنظر رہے مثلاً وہاں کی جماعت کی تربیت و اصلاح کا کام کیا گیا۔ وہاں کے احمدیہ سکول کا معائنہ اور چیکنگ بھی کی۔ نیز احمدیہ مسجد کا معاملہ جو بعض وجوہات کی بناء پر ابھی تک تصفیہ طلب تھا اسے حل کرنے کی کوشش کی اور لوکل چیف سے ملکر جو اس معاملہ میں الجھن کا اصل باعث تھا۔ پیش آمدہ روکوں کے ازالہ کی سعی کی گئی سو الحمد للہ مسجد کے لئے خرید کردہ مکان اور جگہ جو عرصہ سے باوجود پوری رقم ادا کرنے کے ہمارے قبضہ میں نہیں آ رہا تھا اب وہ مکمل طور پر جماعت کے قبضہ میں ہے اور عنقریب اس جگہ اپنی مسجد کی تعمیر شروع کی جائے گی۔ وباللہ التوفیق

دیگر جماعتوں کا دورہ

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج مبلغ نے اس سفر سے واپسی پر بعض اور جماعتوں کا دورہ کیا۔ مثلاً پیلے۔ باجے بو۔ بلاما۔ باما اور کنیما وغیرہ جہاں جماعتوں کی تربیت و اصلاح کے علاوہ غیروں میں تبلیغ کی۔ اور سلسلہ کا لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ اور شامی تجار سے ملکر مسلم پریس کے لئے چندہ جمع کیا۔

اگست کے شروع میں آپ نے باجے بو اور وہاں سے باما کا سفر کیا۔ یہاں ہمارے احمدی دوست مسٹر محمد قاسم کمانڈار رہتے ہیں۔ جنہوں نے گذشتہ دنوں ایک ہزار پونڈ کی گراں قدر رقم احمدیہ مسلم پریس کے لئے پیش کی تھی۔ خاکسار اور مکرم مولوی صاحب نے یہ سفر پیدل طے کیا۔ یہ راستہ بہت ہی دشوار گزار اور گندے پانیوں اور دلدلوں سے پُر تھا۔ باجے بو میں آنریبل پیراماؤنٹ چیف گما نگا صاحب کے ہاں دو راتیں گزاریں اور لائبریری کے افتتاح اور دیگر اہم امور کے بارہ میں ان سے مشورہ کیا۔ انہوں نے بچوں کے انسائیکلو پیڈیا Childrens Encyclopaedia کا نیا ایڈیشن قیمتی ۲۲ پاؤنڈ احمدیہ مسلم لائبریری کے لئے تحفۃً پیش کی۔ نیز ۵۰ پاؤنڈ کی رقم حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بطور نذرانہ پیش کرنے کے لئے دی۔

اس کے علاوہ ۲۰۰ پونڈ کی مزید رقم مشن کی ایک اور مد میں عطا فرمائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

باجے بو کی جماعت میں تربیتی و اصلاحی لیکچر ہوئے نیز جلد از جلد نئی مسجد تعمیر کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ جس کے لئے ابتدائی انتظامات ہو رہے ہیں واپسی پر راستہ میں بلاما کے پیراماؤنٹ چیف سے ملاقات کی۔ اور اس کی ریاست میں مسلم سکول اور دارالتبلیغ قائم کرنے کے لئے جگہ طلب کی۔ جس پر انہوں نے رضامندی کا اظہار کیا۔ اور عنقریب ہی مناسب جگہ دینے کا وعدہ کیا۔

انتظامی اور دفتری امور

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری عرصہ زیر رپورٹ میں مرکزی اور دفتری امور میں بھی باقاعدہ مصروف رہے۔ لوکل و بیرونجات کی ڈاک کا جواب نیز اخبار افریقن کریسنٹ کے لئے مضامین کی تیاری و ترتیب اور اس کی طباعت کے بعد پیکنگ اور ترسیل وغیرہ کا کام بھی خود ہی سرانجام دیتے رہے۔ لائبریری کی کتب و اخبارات و رسائل کے حصول کے لئے آپ کی طرف سے دنیا کے تقریباً پچاس بڑے بڑے اخباروں اور رسالوں کے ایڈیٹروں کو متواتر خطوط تحریر کئے گئے۔ اور انہیں تحریک کی گئی کہ رفاہ عام کی خاطر ریڈنگ روم کے لئے مفت اخبارات اور رسائل ارسال کریں جس کے نتیجہ میں اب ایک خاصی تعداد اخبارات و رسائل کی مفت لائبریری کے نام جاری ہو گئی ہے۔ الحمد للہ

تقریب عیدالاضحیٰ

بو میں عیدالاضحیٰ کی تقریب بو احمدیہ سکول کے کھلے میدان میں منائی گئی۔ جس میں کم و بیش ۱۲۵ مرد و زن شریک ہوئے خطبہ عید مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے دیا۔ جس میں حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی بے مثال قربانی کا تفصیلاً ذکر کرتے ہوئے احباب جماعت

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ جس کی بنیادی اینٹ اللہ تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۶ء بروز بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ بمقام مرکز سلسلہ ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مبارک اجتماع میں شریک ہوکر اسکی برکات سے مستفید ہوں۔

(نظارت اصلاح و ارشاد)

کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ ابھی دنوں آپ نے ڈسٹرکٹ کونسل کی دعوت پر بو ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایک خاص اجلاس میں شرکت کی اور کارروائی میں حصہ لینے کے علاوہ بورڈ کے ممبران اور بعض پیراماؤنٹ چیفس سے واقفیت پیدا کی۔

پہلی مسلم لائبریری کا افتتاح

۲۳ر ستمبر کو بو شہر میں احمدیہ مسلم لائبریری کا افتتاح کیا گیا۔ جس میں بو شہر کے دو صد سے زائد معززین نے شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ کمشنر بو اور گورنمنٹ کے دیگر افسران کے علاوہ تین ریاستوں کے پیراماؤنٹ چیفس۔ شامی تجار اور دیگر معززین نے شمولیت اختیار کر کے اس رسمِ افتتاحی کو ہر لحاظ سے کامیاب بنایا۔ اور کارروائی میں پوری دلچسپی لی۔ جملہ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی طرف سے بھی ایک ایک نمائندہ اس موقع پر پہنچ کر جملہ کارروائی اور دعا میں شریک ہوا۔ (تفصیلی رپورٹ شائع ہو چکی ہے)

اسلام کی غیر متعصبانہ پالیسی

یہاں یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے۔ کہ ہماری اس لائبریری میں عربی و انگریزی کی سیکولر اور اسلامی لٹریچر اور تفاسیر و احادیث کے علاوہ مختلف عیسائی فرقوں کی کتب اور ان کے بعض ہفتہ وار اور ماہواری اخبار بھی موجود ہیں۔ جو بعض عیسائی مشنوں کی طرف سے ہمیں باقاعدہ آتے ہیں۔ لائبریری کے افتتاح سے کافی عرصہ پہلے ایک موقع پر مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج اور ایک لوکل عیسائی پادری کے درمیان مذہبی گفتگو کے دوران میں مولوی صاحب نے ان سے اپنی پبلک لائبریری کے کھولنے کا بھی ذکر کیا۔ تو انہوں نے طنزاً کہا۔ کہ ہم تو یہ محض اپنے عقائد کی اشاعت اور اسلامی پراپیگنڈا کی خاطر کر رہے ہیں۔ جس پر مولوی صاحب نے انہیں بتایا۔ کہ ہمارا مذہب اسلام یقیناً سچا مذہب ہے۔ اور اس کی صداقت اس قدر اظہر من الشمس ہے۔ کہ ہر منصف مزاج اور عقل استعمال کرنے والا شخص اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ نیز اسلام ہمیں وسعتِ خیالی اور دوسروں سے ویسا ہی سلوک کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ جیسا کہ ہم خود ان سے امید رکھیں۔ نیز مذہبی لحاظ سے مکمل طور پر آزاد ہونا اور بلا تعصب آزادانہ طور پر غور و خوض کرنا ہر فرد بشر کا پیدائشی حق تسلیم کرتا ہے۔ اور اپنی صداقت تسلیم کرانے کے لئے جبر و اکراہ نہیں بلکہ عقل و انصاف اور طبع سلیم استعمال کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ اس لئے اول تو ہم نے اپنی یہ لائبریری بلا امتیاز مذہب و ملت محض خدمتِ خلق کے جذبہ کے ماتحت کھولی ہے۔

دوئم ہم اس میں تمام غیر مذاہب کی کتب و لٹریچر اور اخبارات و رسائل بھی رکھیں گے تاکہ ہر مذہب و ملت اور ہر قسم کے لوگ اپنی اپنی ضروریات اور عقائد کے مطابق اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ نیز مکرم مولوی صاحب نے انہیں دعوت بھی دی۔ کہ اگر آپ اپنا لٹریچر ارسال کریں تو ہم ضرور بلا کسی روک ٹوک اور خوف و خطر کے اسے نمایاں طور پر اپنی لائبریری میں رکھیں گے۔ کیونکہ اس طرح ہماری لائبریری استعمال کرنے والے متلاشیانِ حق کو اسلام اور غیر مذاہب کی تعلیمات و عقائد کا موازنہ کرنے کا اچھی طرح موقع مل جائے گا۔ اور چونکہ اسلام ایک نہایت سادہ سچا اور عام فہم مذہب ہے۔ اور معقول ترین عقائد و تعلیم کا مجموعہ ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے۔ کہ آپ کا لٹریچر رکھنے سے ہمیں نقصان نہیں بلکہ فائدہ ہی ہوگا۔ خود ہمارے آقا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نمونہ اس سلسلہ میں ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے۔ جنہوں نے عیسائی پادریوں کو اپنی مقدس مسجد میں مسلمانوں کے سامنے ہی نہایت آزادی سے بلا روک ٹوک عیسائی طریق سے انہیں اپنی عبادت کرنے کی اجازت دے دی تھی۔ پس آپ بھی بے شک اپنا لٹریچر اور رسائل ارسال کریں۔ ہم بخوشی اپنی لائبریری میں رکھیں گے۔ اس پادری کے علاوہ بھی مکرم مولوی صاحب موصوف نے تقریباً تمام بڑے بڑے عیسائی مشنوں کو اس قسم کا ایک سرکلر ارسال کیا۔ جس پر کئی مشنوں نے اپنا لٹریچر اور اخبارات ارسال کئے۔ جن میں سے بعض اخبارات اب باقاعدہ آرہے ہیں۔ اور ریڈنگ روم میں رکھے بھی جاتے ہیں۔ اور اس امر کا عام تعلیم یافتہ پبلک پر ہمارے حق میں بہت اچھا اثر ہے۔ کیونکہ زائرین جب ہمارے ریڈنگ روم کی میزوں پر ایک طرف اسلامی رسائل اور اخبارات رکھے ہوئے اور دوسری طرف عیسائی اخبارات پڑے ہوئے دیکھتے ہیں۔ تو حیران ہو جاتے ہیں۔ اور آپس میں کہتے ہیں۔ کہ ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ تاکہ لوگوں کو سچائی اور حقیقت تلاش کرتے وقت تصویر کے دونوں رخ اور دونوں پہلو سامنے نظر آجائیں۔ اور وہ موازنہ کر سکیں۔ کہ کونسا رخ اچھا ہے بلکہ ایک گورنمنٹ آفیشل نے تو اخبارات دیکھتے ہی کہا۔ کہ اگر مذہبی لیڈر اپنی غیر متعصبانہ وسیع اور آزادانہ پالیسی اور Tolerance دکھایا کریں۔ تو مذہبی لڑائی جھگڑوں کا دنیا میں نام و نشان نہ رہے۔ اس وقت ہمارے ریڈنگ روم کے ۱۵ لم باقاعدہ اخباروں میں سے آٹھ عدد خالصتہً اسلامی ہیں اور چار عیسائی ہیں۔ باقی سب پولیٹیکل سوشل اور کلچرل ہیں۔

شکریہ

اس لائبریری کے ضمن میں ہم مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ اور مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مبلغ لائبیریا کے نہایت شکر گذار ہیں۔ کہ انہوں نے ہم سے خاص تعاون کرتے ہوئے ہمیں مناسب لٹریچر اور ٹریکٹ وغیرہ ارسال فرمائے۔ مکرم صوفی صاحب نے مغربی افریقہ میں یو این او کے ہیڈ آفس (جو کہ منروویا لائبیریا میں ہے) سے ہماری لائبریری کا مستقل رابطہ پیدا کر دیا ہے۔ اور اب وہاں سے لائبریری کے نام باقاعدہ اخبارات اور رسائل تصاویر اور دیگر مختلف معلومات سے پُر لٹریچر موصول ہوتا رہتا ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء دنیا کے دیگر تمام احمدیہ مشنوں سے بھی ہماری درخواست ہے۔ کہ وہ ازراہ کرم سلسلہ کے مفاد کے پیشِ نظر اور اس لائبریری کو مستحکم بنانے کے لئے ہمیں مفید لٹریچر ارسال کر کے ممنون فرماتے رہیں۔

ایک احمدی کی گرانقدر قربانی و ایثار

"بو" جماعت کے ایک پرانے اور مخلص دوست سید علی رودجر۔ جو گزشتہ سال اپنا ایک مکان لائبریری کے لئے پیش کر چکے ہیں۔ اور جنہوں نے حال ہی میں پانچ سو پونڈ کی رقم احمدیہ مسلم پریس کے لئے ادا کی تھی۔ انہوں نے سلسلہ کی خاطر ایک مزید قربانی کرنے کا فخر حاصل کیا ہے۔ چنانچہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کی تحریک پر انہوں نے اپنا دوسرا مکان بھی جو شہر کے عین وسط میں ہے۔ اور جس میں وہ خود رہائش رکھتے ہیں احمدیہ مسلم پریس کے قیام کے لئے مشن کے نام ہبہ کر دیا ہے۔ اس مکان کی موجودہ قیمت کا اندازہ ایک ہزار پونڈ لگایا گیا ہے۔ ان کی اس قربانی اور اخلاص کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ جب انہوں نے یہ مکان سلسلہ کے لئے پیش کیا۔ تو اس وقت ان کی اپنی رہائش کے لئے بھی ان کے پاس کوئی دوسرا مکان نہیں تھا۔ اب اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنا ایک نیا مکان بنانے کی توفیق دے دی ہے۔ جو زیر تعمیر ہے۔ اس کے علاوہ باوجود اس کے کہ وہ اپنی مالی حالت کے لحاظ سے یہاں کے مخیر لوگوں میں شمار نہیں ہوتے۔ بلکہ ایک عام ناخواندہ تاجر ہیں۔ پھر بھی وہ کسی نیک کام میں یا مشن کی مالی ضرورت کو پورا کرنے میں پیچھے نہیں رہتے۔ ہماری جس لائبریری کا اوپر ذکر ہوا ہے اس کے ریڈنگ روم کے لئے ہمیں ایک بجلی کے پنکھا کی ضرورت تھی۔ سید رودجر صاحب نے بغیر ہماری تحریک کے ۲۵ پونڈ کا ایک نیا پنکھا منگوا دیا۔ جو اب لائبریری ہال کی چھت پر لگ چکا ہے۔ اور استعمال ہوتا ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ ان کو ہمیشہ اپنی نیم شبی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور انہیں مزید اخلاص و ایمان اور عمر و دولت سے نوازے۔ آمین۔

جب سے سید علی رودجر صاحب نے اپنا مکان مشن کے نام ہبہ کیا تھا۔ اس وقت سے اس مکان اور زمین کو قانوناً مشن کے نام لیز کروانے کی کوشش ہو رہی تھی۔ اس معاملہ میں بعض روکیں بھی پیدا ہوئیں۔ جس کے حل کے لئے مکرم مولوی صاحب موصوف کو پراونشل کمشنر۔ ڈسٹرکٹ کمشنر۔ پیراماؤنٹ چیف ریاست بو اور دیگر اکابرین سے متعدد بار ملاقات کرنی پڑی۔ آخر ماہ جولائی میں خدا تعالیٰ کی غیر معمولی تائید سے یہ معاملہ حل ہو گیا۔

تاریخ مقررہ پر کورٹ میں بعض مخالفین نے روکیں پیدا کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے عیسائی ڈسٹرکٹ کمشنر کا دل اس وقت ہماری طرف مائل کر دیا۔ اور اس نے ہمارے حق میں تقریر کرتے ہوئے مولوی صاحب موصوف کی درخواست کی تائید کی۔ کہ یہ لوگ دور دراز ملکوں سے تمہارے ملک میں کسی تجارت یا مالی اور کوئی دنیوی فائدہ حاصل کرنے کے لئے نہیں آئے۔ بلکہ اپنے طریق پر محض عوام کی دینی اور دنیوی بہتری کے لئے کوشاں ہیں۔ اور موجودہ لیز بھی یہ لوگ خدمتِ خلق یعنی ایک پبلک لائبریری اور ریڈنگ روم قائم کرنے کے لئے لینا چاہتے ہیں۔ اس لئے انہیں کم سے کم کرایہ پر زیادہ سے زیادہ مدت کے لئے زمین دے دی جائے۔

چنانچہ ہماری درخواست کے مطابق احمدیہ مشن کے نام زمین اور مکان کی لیز ایک پونڈ سالانہ پر ۷۱ سال کے لئے قانونی طور پر طے ہو کر فریقین کے دستخط ہو گئے۔ فالحمد للہ رب العالمین۔

(باقی)

درخواست دعا۔ میرے ابا جان (ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب) تقریباً ایک ماہ سے مختلف قسم کی عوارض سے بیمار رہے۔ بزرگانِ سلسلہ احباب جماعت و درویشانِ قادیان سے درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ اے۔ کے راضیہ بنت حافظ ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب شمالی بورنیو۔

تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ واریاں

بگو شید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا ؎ بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

تحریک جدید وہ الہامی تحریک ہے جس کی بدولت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی زیر سیادت اکناف عالم میں اسلام کی اشاعت اور ادیان باطلہ پر اسے غلبہ دلانے کا عظیم الشان کام پایۂ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔ اور وہ لوگ بھی جو ہماری جماعت سے اختلاف رکھتے ہیں۔ اس امر کا اعتراف کرنے پر مجبور ہیں کہ دنیائے اسلام میں اس وقت جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے۔ جس کے نوجوان کفر و اسلام کی اس آخری جنگ کے زمانہ میں اپنی زندگیوں کو خدمت دین کے لئے وقف کئے ہوئے اپنے گھر بار اور اعزہ و اقارب کو چھوڑ کر دور دراز علاقوں میں تبلیغ اسلام کے لئے پھیلے ہوئے ہیں۔ ان مجاہدین کو دشمنان اسلام کے مقابلہ میں لٹریچر وغیرہ سے مسلح کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے اموال کو بے دریغ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں۔ ہمارے اس فرض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ۱۹۵۶ء میں خدام کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

”دفتر دوم کے لئے نوجوانوں خصوصاً خدام الاحمدیہ کو چاہیئے۔ کہ وہ جہاں جہاں بھی ہوں۔ پورے زور کے ساتھ اس میں حصہ لیں۔ اور دوسروں کو اس میں حصہ لینے کی ترغیب دلائیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ سارے شہر اور علاقہ میں پھریں۔ خود وعدے لکھوائیں۔ اور جو لوگ اس میں شامل نہیں یا مصنوعی طور پر اس میں شامل تھے۔ یعنی ان کے برسر روزگار نہ ہونے کی وجہ سے ان کے والدین نے رسمی طور پر ان کی طرف سے حصہ لیا ہوا تھا۔ یا جن لوگوں نے پورے طور پر حصہ نہ لیا تھا۔ ان سے وعدے لکھوائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ لکھوائیں۔ اور پھر ان کی وصولی کی طرف بھی توجہ دیں۔

میں نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا یہ بار اسی لئے اٹھایا ہے۔ تا جماعت کے نوجوانوں کو دین کی طرف توجہ دلاؤں۔ سو میں سب سے پہلے ان کے سپرد یہ کام کرتا ہوں اور میں امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنے ایمان کا ثبوت دیں گے اور آگے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ اور کوئی نوجوان ایسا نہیں رہے گا۔ جو دفتر دوم میں شامل نہ ہو۔ اور کوشش کریں کہ ساری کی ساری رقم وصول ہو جائے۔“

اسی تسلسل میں فرمایا:۔

”تحریک جدید دفتر دوم کی مضبوطی کا کام میں نے خدام الاحمدیہ کے سپرد کیا۔ بعض مجالس کی طرف سے مجھے اطلاع ملی ہے۔ کہ وہ اس بارہ میں کوشش کر رہے ہیں۔ مگر میں چاہتا ہوں۔ کہ ہر جگہ کے خدام سرگرم کوشش کر کے دفتر دوم کے وعدوں کو اس سال پانچ لاکھ تک لے جائیں۔“

حضور نے اس کے لئے جو طریق کار فرمایا وہ یہ تھا:۔

”ایک دن مقرر کیا جائے۔ اس دن ہر شہر اور گاؤں میں جلسے کئے جاویں جن میں تحریک جدید کی اہمیت واضح کی جائے۔ اور اس کے بعد خدام گھر بہ گھر پھر کر نئے سال کے وعدے لیں۔ اور یہ تسلی کر لیں کہ ان کے شہر میں کوئی ایسا نوجوان باقی نہ رہے ― جو تحریک جدید کے دفتر اول یا دفتر دوم میں شامل نہ ہو۔“

چندہ کی شرح کے متعلق فرمایا:۔

”چندے کی شرح میں بھی میں کچھ رعایت کر دیتا ہوں۔ آئندہ دفتر دوم کا کم از کم وعدہ ماہوار آمد کی بیس فیصدی کے برابر کیا جا سکتا ہے۔ لیکن پانچ روپے سے کم کوئی وعدہ نہیں ہونا چاہیئے۔“

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا نئے سال کے متعلق بصورت اعلان اور روح پرور خطبہ امسال سارہ میں تحریک مجالس کو بھجوائی جا چکی ہے۔ جملہ قائدین سے قوی امید ہے کہ وہ اپنے پیارے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنا پورا زور اس امر پر صرف کر دیں گے کہ ان کی مجلس کا کوئی خادم تحریک جدید کے مالی جہاد میں شمولیت سے محروم نہ رہے۔ وعدہ کنندگان کی لسٹیں مع پتہ جات ساتھ کے ساتھ محترم وکیل المال صاحب تحریک جدید کو حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے بھجواتے جائیں۔ اور کوشش کریں کہ نومبر کے آخر تک یا دسمبر کے پہلے عشرہ میں یہ لسٹیں مکمل ہو جائیں۔ نیز اپنی ساعی کا خلاصہ شعبہ ہذا کو بھی بھجوائیں تا کہ کام کرنے والے خدام کے نام حضور کی خدمت میں دعا کیلئے پیش کئے جا سکیں۔

مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

وزیر اعظم سیلون کی خدمت میں

انگریزی قرآن مجید کا تحفہ

اسلامی اصول کی فلاسفی کا سنہلی ایڈیشن بھی پیش کیا گیا

آنریبل S. W. R. D. Bandaranayke وزیر اعظم سیلون کی خدمت میں ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو ہمارے وفد نے حاضر ہو کر انگریزی کا قرآن مجید مطبوعہ ہالینڈ کی ایک کاپی پیش کی۔ موصوف دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اور فرمایا کہ میرے پاس یہ پہلا مکمل قرآن مجید ہو گا۔ ہم نے بتایا۔ کہ ہماری جماعت احمدیہ نے دنیا کی ۱۷ زبانوں میں ترجمۃ القرآن کا کام مکمل کر لیا ہے۔ اور سنہلی زبان میں بھی کام شروع ہے۔ اور ہماری خواہش ہے کہ جلد از جلد سنہلی لوگوں تک اسے پہنچائیں۔

اس موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآرا تصنیف ”اسلامی اصول کی فلاسفی“ کے سنہلی ایڈیشن ”Islam Dharmaya“ کی ایک کاپی بھی پیش کی گئی۔ جس کو دیکھ کر انہوں نے بہت ہی خوشی کا اظہار کیا۔ اس کتاب کے دوسرے صفحہ پر خود وزیر اعظم صاحب موصوف کا ایک پیغام شائع کیا گیا ہے۔ جس کا ترجمہ درج ذیل ہے:

”میں بدھسٹ اور سنہلی ہونے کے لحاظ سے اس اسلامی کتاب کی اشاعت پر مختصر سا پیغام بھیجنے میں فخر محسوس کرتا ہوں۔ اس ملک کے اس تاریخی دور میں (جبکہ سرکاری زبان باوجود سخت مخالفت کے صرف سنہلی قرار دی گئی ہے) اسلام پر سنہلی کتاب کا شائع ہونا ہمارے لئے باعث اطمینان ہے کہ اب اس کے ذریعہ سے ایک دوسرے کے مذاہب کا علم بڑھے گا۔

یہ کتاب جو سادہ زبان میں ترجمہ کی گئی ہے۔ یقیناً سنہلی زبان میں اسلام کے مطالعہ کے لئے اہم کام دے گی۔ مجھے قوی امید ہے کہ یہ بہت سے لوگوں تک پہنچے گی“

(دستخط وزیر اعظم)

یہ کتاب مع دیگر سنہلی لٹریچر کے ہم کئی ایک دیگر وزراء کی خدمت میں بھی پیش کر چکے ہیں۔ اور باقی ماندہ وزراء اور اعلیٰ افسران حکومت تک پہنچانے کے لئے پروگرام بنا رہے ہیں۔ گورنر جنرل سیلون کی خدمت میں یہ کتاب ۲۹ اکتوبر کو پیش کی گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اپنے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کا موقعہ دے۔ اسلئے احباب سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ تا کہ ہم سنہلی زبان جاننے والے ہر شخص (ان کی تعداد ۵۵ لاکھ ہے) تک اسلام اور احمدیت کا پیغام کما حقہ پہنچا سکیں۔

(خادم احمدیت محمود اسماعیل منیر واقف زندگی)

شکریہ احباب و ضروری گذارش

میرے والد بزرگوار حضرت میاں فضل محمد صاحب آف ہرسیاں مرحوم کی وفات پر احباب نے کثرت کے ساتھ ہمارے خاندان کے ساتھ اظہار ہمدردی و غمخواری فرمایا ہے۔ میں اپنی طرف سے اور اپنے خاندان کی طرف سے ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ والد صاحب بزرگوار کے متعلق بعض احباب نے نہایت اچھے جذبات کا اظہار فرماتے ہوئے ان کی بعض خصوصیات کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ میں چونکہ آپ کی زندگی کے حالات مفصل طور پر لکھنا چاہتا ہوں۔ اسلئے جن احباب کو محترم والد صاحب کی کوئی مفید بات یاد ہو۔ وہ مجھے تحریر فرمائیں۔ تا اس کا ذکر بھی کر دیا جائے۔ (ابو البشارت عبد الغفور درویش سابق ربوہ)

اعلان نکاح

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۵ /۱۱/ ۵۶ کو شہزادہ ثریا صاحبہ بنت مرزا عبد الغنی صاحب ممباسہ (ایسٹ افریقہ) کا نکاح کیپٹن سجاد احمد مرزا ابن مرزا عبد الدین صاحب مرحوم ساکن سیالکوٹ شہر کے ساتھ مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ مہر پر مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب کرام اس نکاح کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

کراچی میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور کامیاب جلسہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر ایک جلسہ مؤرخہ ۲۸؍ اکتوبر کو سات بجے شام احمدیہ مسجد مارٹن روڈ میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اس جلسہ کا افتتاح محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ اس جلسہ کی دو اغراض ہیں ایک یہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے واقعات کو سن کر ہم اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کر سکیں۔ اور دوسرے یہ کہ غیر مسلم احباب تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحیح واقعات پہنچائے جائیں آپ نے فرمایا انہی اغراض کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ نے ان جلسوں کا آغاز کیا اور ان میں غیر مسلموں کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر کچھ بولنے کا موقع دینے کی ہدایت فرمائی تاکہ غیر مسلم احباب کے ذہنوں سے تعصب دور ہو سکے۔

بعد ازاں مولانا محمد لقا علی صاحب حیدری نے جلسہ کے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں بعض عیسائیوں کے حوالے دے کر بتایا کہ کس طرح وہ سمجھتے تھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے بارے میں علم کا واحد ذریعہ عیسائی ہی ہیں۔ آپ نے بتایا ان کے متعصب ہونے کی یہی وجہ تھی اور یہ چیز شدت سے تقاضا کرتی تھی کہ مسلمانوں کی طرف سے ایسے جلسے منعقد کئے جائیں۔ آپ نے قرآن کریم کی آیات سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی۔ احوال رسالت اور اس تزکیہ نفس کا جو آپؐ نے اپنے صحابہؓ کا فرمایا ذکر کیا کہ کس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہر لحاظ سے مکمل اور اعلے وجود تھے

بعدہٗ مولوی عبد الحمید صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے قرآنی آیات سے ثابت کیا کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اخلاق کے سب سے بڑے مقام پر فائز ہیں۔ آپ نے واقعات سے عبادت الٰہی اتباع شریعت۔ شرک سے نفرت۔ خدا کے لئے غیرت اور خدا تعالےٰ کے خوف پر نہایت تفصیل سے روشنی ڈالی۔

ان کے بعد بابو اللہ داد خاں صاحب نے وہ دلائل بیان کئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم افضل رسل ہیں۔ آپ نے فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے افضل الرسل ہونے کا دعوےٰ آیت ماکان محمدٌ ابا احدٍ من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین میں کیا گیا ہے۔ آپ نے وقت کے پیش نظر وہ سات خصوصیات پیش کیں جو صرف حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود میں پائی جاتی تھیں اور اس طرح ثابت کیا کہ قرآن مجید کا دعوےٰ بالکل صحیح ہے

مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل کی نعت کے بعد مولانا عبد المالک صاحب نے جلسہ کو خطاب فرمایا۔ آپ نے سورہ مدثر کی ابتدائی آیات کی تلاوت کی اور فرمایا کہ مفسرین ان آیات کے غلط معنے کرتے آئے ہیں۔ اس کے بعد آپ نے ان آیات کو لغت سے حل کیا اور بتایا کہ کس طرح ان آیات میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقدس مشن اور اس کی تکمیل کے ذرائع کی طرف شاندار طور پر توجہ دلائی گئی ہے آپ نے بتایا کہ خدا تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ وہ دنیا کی تمام روحانی گندگیوں کو دور کر دیں۔ آپ نے واقعات سے ثابت کیا کہ کس طرح شاندار طور پر آنحضرت صلعم نے لوگوں کو جسم انکار اور قلب کی گندگی سے بچنے کی تعلیم فرمائی اور انہیں ان گندگیوں سے نجات دلائی۔

آپ نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل تعلیم کا ہی نتیجہ ہے کہ مشرک قومیں بھی شرک کی تعلیم کی توجیہہ توحید ہی کرتی ہیں۔ آپ نے کہا کہ اگر ہم اس کام کو کرتے چلے گئے تو آنحضرت صلعم کی اس بات کو پورا ہوتے دیکھیں گے کہ قیامت نہ آئے گی جب تک اسلام اور رسول خدا کا جھنڈا تمام دنیا میں گاڑ دیا جائے گا۔

عبد الرحیم بیگ سیکرٹری اصلاح وارشاد کراچی

اعلان برائے ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء

جو احباب اپنے آپ کو ٹکٹ سٹیج کے مستحق سمجھتے ہوں وہ اپنے نام اور مکمل کوائف مع وجہ استحقاق مؤرخہ ۱۵؍ دسمبر ۵۶ء تک لوکل پریذیڈنٹ یا امیر کی تصدیق اور سفارش سے نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ ضروری نہیں کہ ہر درخواست کنندہ کو ٹکٹ ملے۔ اس بارہ میں ناظر اصلاح وارشاد کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔

درخواست دیتے وقت یہ امر ملحوظ رکھیں کہ موجودہ حالات اور جگہ کی قلت کے پیش نظر محدود تعداد میں ہی ٹکٹ جاری ہوں گے۔

ناظر اصلاح وارشاد

خدام الاحمدیہ کا نیا سال

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ ہماری حقیر کوششیں بارآور ہوئیں اور خدام الاحمدیہ کا یہ اکیسواں سال کامیاب مالی سال ثابت ہوا اور ہماری جو یہ خواہش تھی کہ ہم مالی لحاظ سے اس سال گذشتہ جملہ سالوں سے بڑھ جائیں پوری ہوئی۔ اس پر جس قدر بھی اللہ تعالےٰ کا شکر کریں تھوڑا ہے۔ اب نیا سال یکم نومبر کو شروع ہو چکا ہے۔ اس نئے سال میں ہمارا مطمح نظر یہ ہونا چاہئیے کہ جہاں دیگر جملہ چندہ جات بجٹ کے مطابق سو فیصدی پورے ہوں وہاں چندہ مجلس کی وصولی سو فیصدی سے بھی کچھ اوپر ہو جائے۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ملتان میں ایک دعوت عصرانہ

مؤرخہ ۱۳؍ ۱۱؍ ۵۶ء بروز منگل بوقت چار بجے بعد دوپہر بکوٹھی ملک عمر علی احمد صاحب بی اے رئیس ملتان۔ احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کی طرف سے جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اعزاز میں دعوت عصرانہ دی گئی۔

پروگرام تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو چوہدری عبد الشکور صاحب آف جھنگ نے کی۔ بعدہٗ محمود احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم ترنم کے ساتھ پڑھی۔ بعد ازاں جناب ملک عمر علی احمد صاحب کھوکھر رئیس ملتان نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے معزز مہمان کا تعارف کرایا۔

اس کے بعد جناب شاہ صاحب نے اپنے دلچسپ واقعات جو انہوں نے اسلامی ممالک میں خدمت اسلام کرتے ہوئے گذارے بیان فرمائے۔ نیز دمشق کے لوگوں کی مذہبی اور سماجی و سیاسی زندگی پر روشنی ڈالی اور ساتھ ساتھ احمدیت کے عقائد اور ان کے مقبول ہونے کے تذکرہ کو اجمالاً بیان فرمایا۔ شملہ کانفرنس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت اور سعیٔ جمیلہ کا ذکر بھی فرمایا۔

حاضرین مجلس میں سے جناب سید علی حسین شاہ صاحب گردیزی سابق وزیر پنجاب منسٹر میڈیکل کالج کے ڈاکٹر محمد اجمال صاحب بھٹہ۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد یوسف صاحب ماتھو۔ سرجن مسعود احمد صاحب جناب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحب ملتان سنٹرل جیل کے اسماء گرامی قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ ملتان کے دیگر سرکاری افسران۔ وکلاء۔ ڈاکٹر اور پروفیسر صاحبان دیگر بارسوخ حضرات اور کالج کے طلباء کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔

چائے کے بعد سید صاحب موصوف سے جملہ ممبران ایسوسی ایشن کا تعارف کرایا گیا۔

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن ملتان۔ بزرگان جماعت احمدیہ ملتان اور خاص طور پر ڈاکٹر عبد الکریم صاحب۔ چوہدری عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان۔ چوہدری عبد اللطیف صاحب اور چوہدری عبد الشکور صاحب کے مشکور ہیں جنہوں نے اس دعوت کے اہتمام میں ہر طرح حصہ لیا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

محمد اکرم ورک صدر احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن ملتان

ایک مفید تجویز اور اس کے متعلق مجالس انصار اللہ سے مشورہ

مکرم چوہدری فیض احمد صاحب ساکن بوہلا مہاراں نے محترم نائب صدر مجلس انصار اللہ کی خدمت میں یہ تجویز بھجوائی ہے کہ ایک ایک حلقہ مقرر کر کے وہاں پر انصار اللہ کا عام اجتماع کیا جائے جس میں مرکزی کارکن شمولیت کر کے تحریک انصار اللہ کو زیادہ سے زیادہ سرگرم بنانے کی کوشش کیا کریں۔

چوہدری صاحب موصوف کی یہ تجویز مرکزیہ مجلس انصار اللہ کے زیر غور ہے۔ دیگر مجالس بھی اس بارے میں اپنی اپنی آراء سے جلد مطلع فرمائیں تاکہ پروگرام بناتے وقت ان کے حلقہ کو بھی مدنظر رکھ لیا جائے۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

درخواست ہائے دعا: (۱) محترمہ رشیدہ بیگم (اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب بانی) دار الصدر ربوہ چند دن سے بعارضہ بخار بیمار ہیں بزرگان کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر حال ان کا حامی و ناصر ہو آمین (منظور احمد ابن چوہدری لال دین صاحب مرحوم ربوہ)

(۲) میرے والد صاحب (سمبڑیال میں) چند دنوں سے علیل ہیں اور والدہ صاحبہ کی طبیعت بھی خراب ہے احباب جماعت اور حضور ایدہ اللہ سے دعا کی درخواست ہے (بشیر ملک از بدین)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

مجلس شوریٰ ۱۹۵۶ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا۔

اوّل تمام نمائندگان مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ میں ضرور حصہ لیں۔

دوم :۔ ہر امیر ضلع پر اس امر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ضلع میں سے آئندہ سال ستر افراد اس سکیم میں شامل کرے جو پانچ پانچ روپے ماہوار حسب سکیم پنجسالہ قرضہ تعلیمی بمد سکیم مرکز میں جمع کروائیں۔

اگر کسی ضلع میں شامل ہونے والے افراد کی تعداد کم و بیش ہو تو اسی نسبت سے کمی بیشی کر کے شمولیت اختیار کی جائے۔

نمائندگان مجلس شوریٰ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس سکیم میں حسب حیثیت شامل ہوں اور رقم بھجوائیں اور نظارت کو اطلاع دیں۔

امراء صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع میں سے حسب فیصلہ شوریٰ مقررہ تعداد احباب کو سکیم میں شامل کرنے کے لئے کوشش فرمائیں اور جلد از جلد اس سکیم کو کامیاب بنا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ سکیم کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپیہ ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا $\frac{4}{5}$ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی $\frac{1}{5}$ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال $\frac{1}{5}$ حصہ واپس ملے گا اور ساتویں سال $\frac{2}{5}$ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے۔ اوّل زمیندارہ۔ قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا سوم ملازمین کا۔ چہارم مستورات کا اور پنجم مختص بالذات۔ اوّل۔ دوم۔ سوم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے۔ ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے۔ ممبران بطور قرضہ دیں گے۔ ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ از راہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ یہ صدقہ جاریہ ہے۔ رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ بمد پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ ارسال فرمایا کریں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے والد صاحب کی ایک آنکھ کا اپریشن سول ہسپتال نارووال میں کیا گیا ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

غلام نبی کلرک دفتر الفضل ربوہ

(۲) میری اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں اور اب حالت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت سے صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ محمد اسمٰعیل کاٹھ گڑھی ربوہ

(۳) میرے برادر نسبتی بشیر احمد صاحب حامد لنڈن سے مورخہ ۱۵ نومبر کو بحری جہاز سے پاکستان آرہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان خصوصاً خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ حامد صاحب بخیریت پاکستان پہنچ کر جلسہ سالانہ میں شریک ہو سکیں اور ان کے بیوی بچوں کا لنڈن میں خدا تعالیٰ حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ احتجاج علی زبیری افسر بحالیات مری

(۴) میں چند دن سے بعارضہ بخار بیمار ہوں دعائے صحت فرمائیں۔

نفض الرحمٰن بی۔ اے۔ بی۔ ٹی سیکرٹری جماعت احمدیہ بھیرہ۔ ضلع سرگودھا

ولادت میرے خسر مکرم شیخ محمد شریف صاحب تانگہ ڈیلر ملہی کے ہاں خدا تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے دوست دعا فرمائیں کہ نومولود کو اللہ تعالیٰ صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

محمد جمیل مصری شاہ لاہور

وعدے فوری ارسال فرمائیں

(۱) گذشتہ سالوں کے وعدوں کے مقابلہ اس سال کے وعدوں میں کمی ہے۔ حالانکہ اس سال میں زیادتی ہونی چاہیئے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ آج ۳۰ نومبر تک بعض شہری جماعتوں کی لسٹ آئی ہی نہیں۔ اور بعض کی طرف سے ایک ایک یا دو دو فہرستیں آئی ہیں۔ اور زمیندار جماعتوں سے بہت ہی کم وعدے آئے ہیں۔

(۲) اکثر شہری اور زمیندار جماعتوں نے اپنے اہل و عیال کو بھی جن کا گذارہ ان کی آمد پر ہے اپنے وعدوں کے ساتھ شامل نہیں کیا۔ حالانکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ہر احمدی مرد۔ عورت اور بچے کو تحریک جدید میں شامل ہونا ضروری ہے تا اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت میں ان نابالغ بچوں کا بھی حصہ ہو۔ اور بڑے ہو کر خود اشاعت اسلام میں قربانی کرنے والے ہوں۔ پس وعدہ کرنے والے اپنے اہل و عیال کو اپنے وعدہ کے ساتھ شامل فرما دیں۔ اس سے ان کا وعدہ ڈیوڑھا۔ دوگنا خود بخود ہو جائیگا۔

(۳) ایک دوست بہت ضعیف اور بوڑھے ہیں۔ خود کمائی بہت کم کر سکتے ہیں انہوں نے لکھا کہ میں نے خود تو اپنا وعدہ -/۱۰ روپے پیش کیا۔ اخبار الفضل پڑھ کر معلوم ہوا کہ جن بچوں کا گذارہ وعدہ کنندہ پر ہو اسے اپنے بچے بھی شامل کرنے چاہئیں۔ لہٰذا آپ میرے وعدہ کے ساتھ -/۵ کی اور رقم دو بچوں کی طرف سے لکھ دیں یہ -/۱۵ کی رقم انشاء اللہ تعالیٰ جیسا کہ آپ نے لکھا ہے ۳۱ مارچ سے قبل ہی ادا کرنے کی کوشش کرونگا انشاء اللہ تعالیٰ پس شہری اور زمیندار دوست جو اپنے اہل و عیال کو اپنے ساتھ شامل نہیں کر رہے۔ وہ اس سال ضرور کریں۔

(۴) آج دفتر کی طرف سے ہر جماعت کو ایک چٹھی ارسال کی گئی ہے۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ عہدہ داران جنہوں نے فہرستیں تیار ...

اوقات روانگی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	$3\frac{1}{2}$	$4\frac{1}{2}$	$5\frac{1}{4}$	$6\frac{1}{2}$	$7\frac{1}{2}$	$8\frac{3}{4}$	۱۰	$11\frac{1}{2}$	۱۳	$14\frac{1}{2}$
از لاہور برائے سرگودھا	$3\frac{1}{2}$	۵	$6\frac{1}{2}$	۸	$9\frac{1}{2}$	$10\frac{3}{4}$	۱۲	$13\frac{1}{2}$	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	$5\frac{3}{4}$	$10\frac{1}{2}$	$15\frac{1}{4}$	نوٹ :۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے۔ اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے (جنرل منیجر)						
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	$5\frac{3}{4}$	$10\frac{1}{2}$	$15\frac{1}{4}$							

دعائے مغفرت

میرے والد میاں علی بخش صاحب آف پاٹیل ریاست پٹیالہ ۶/۱۱/۵۶ کو وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے صحابی تھے اور اپنی ساری زندگی احمدیت کی تبلیغ میں گزاری اور احمدیت کے لئے بڑا جوش رکھتے تھے۔ آپ صاحب کشف و الہام بھی تھے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو غریق رحمت کرے۔ اور ہم پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے

ڈرائیور کسٹوڈین آفس کراچی

امریکہ معاہدۂ بغداد کے اسلامی ملکوں کی آزادی و سالمیت کی حفاظت کرے گا

پاکستان میں حکومتِ امریکہ کے اعلان کا خیر مقدم

کراچی یکم دسمبر امریکی وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں معاہدہ بغداد کے اسلامی ملکوں پاکستان عراق۔ ترکیہ اور ایران کی علاقائی سالمیت اور سیاسی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے اور ان اجتماعی کوششوں کی حمایت کی گئی ہے جو یہ ملک اپنی آزادی و سالمیت کی حفاظت کے سلسلہ میں کر رہے ہیں۔ پاکستان میں امریکہ کے اس اعلان کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ کراچی کے سیاسی مبصروں نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ امریکہ نے پہلی بار معاہدہ بغداد کی عملاً حمایت کی ہے جس سے اس معاہدہ اور مشرق وسطیٰ کے امن و استحکام کو یقیناً تقویت پہنچے گی۔ ان مبصروں نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں بعض طاقتیں ایسے ہتھکنڈے اختیار کر رہی تھیں۔ جن سے اس علاقہ کا امن خطرہ میں تھا۔

امریکی وزارت خارجہ کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ اگر پاکستان ترکیہ، عراق اور ایران کی علاقائی سالمیت یا سیاسی آزادی کو کوئی خطرہ لاحق ہوا تو امریکہ اسے انتہائی سنگین نوعیت کا معاملہ تصور کرے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ اس اعلان سے پہلے یہ خبریں موصول ہوئی تھیں کہ شام میں روسی اثر و نفوذ بڑھ رہا ہے اور عراق کو زبردست خطرہ لاحق ہو چکا ہے۔

رائٹر کی اطلاعات کے مطابق امریکی وزارتِ خارجہ کا مذکورہ بالا اعلان صدر آئزن ہاور اور وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کی منظوری سے جاری کیا گیا۔ کل امریکی حکام نے بتایا کہ اس اعلان کے ذریعہ امریکہ نے خبردار کیا ہے کہ وہ معاہدہ بغداد کے چار ملکوں پاکستان۔ ترکیہ عراق اور ایران کو امداد دے گا۔

(برطانیہ معاہدہ بغداد کا پانچواں رکن ہے)

یہ اعلان ایک ایسے مرحلہ پر جاری کیا گیا ہے جبکہ سوویٹ یونین اور بعض عرب لیڈر مشرق وسطیٰ میں دورہ کرنے کے لئے معاہدہ بغداد پر شدید حملے کر رہے تھے۔ امریکی حکام نے بتایا کہ اس مرحلہ پر یہ ضروری تھا کہ امریکہ اپنے چاروں حلیف ملکوں ــ پاکستان، ترکیہ، عراق اور ایران کی فلاح و بہبود کے لئے اظہار تشویش کرتا اور یہ اعلان کرتا کہ اگر ان ملکوں کی آزادی کو خطرہ لاحق ہوا تو امریکہ اسے انتہائی تشویش کی نگاہ سے دیکھے گا۔

امریکی حکام نے بتایا کہ امریکہ معاہدہ بغداد کا باقاعدہ رکن نہیں ہے لیکن وہ شروع سے ہی اس دفاعی معاہدہ کی حمایت کرتا رہا ہے چنانچہ گذشتہ اپریل جب اس معاہدہ کے ممبر ملکوں کا جو اجتماع طہران میں ہوا تھا اس میں امریکہ نے اپنا ایک وفد بھی بھیجا تھا جس میں فوجی مبصر بھی شامل تھے

اس کے علاوہ امریکہ نے معاہدہ کی اقتصادی اور تخریبی سرگرمیوں کی روک تھام کرنے والی کمیٹیوں کی مکمل رکنیت بھی قبول کر لی تھی

ایک امریکی ترجمان نے کہا "امریکہ سردست معاہدہ میں شامل ہونے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ لیکن وہ معاہدہ بغداد کی مکمل حمایت کی پالیسی جاری رکھے گا۔

برطانیہ میں خیر مقدم

کل برطانوی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے امریکی حکومت کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے ترجمان نے کہا ہے "ہمارا نظریہ شروع سے ہی یہ رہا ہے کہ معاہدہ بغداد کے مقاصد کے لئے امریکی حمایت انتہائی مفید ثابت ہوگی۔

بھارت میں نئے بھاری ٹیکس عاید کر دیئے گئے

نئی دہلی یکم دسمبر۔ بھارت کے وزیر خزانہ مسٹر کرشنا چاری نے آج لوک سبھا میں نئے ٹیکسوں کا اعلان کیا جن سے حکومت کی آمدنی میں سوا کروڑ روپیہ سالانہ اضافہ ہو جائے گا

کئی چیزوں پر درآمدی محصول میں اضافہ کیا گیا ہے۔ جن میں شراب۔ موٹر سائیکلیں، گھڑیاں، کوہ نار کے رنگ، مشینری اور دوسری اشیاء شامل ہیں شراب پر محصول ۲۵ سے ۵۰ فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بعض خاص قسم کی کاروں پر تین ہزار روپیہ فی کار ٹیکس بھی عائد کیا گیا ہے۔

رسالہ الفرقان کا سیرۃ خیر البشر نمبر

رسالہ الفرقان کا سیرۃ خیر البشر نمبر انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ کے موقع پر شائع ہوگا۔ جس میں ٹھوس اور تحقیقی مقالات درج ہیں۔ خریدار حضرات دفتر الفرقان سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حاصل کر سکیں گے۔ نئے خریدار بننے والوں کو بھی یہ رسالہ بغیر کسی زائد قیمت کے مل سکے گا۔ رسالہ کا سالانہ چندہ پانچ روپے۔ اور صرف سیرۃ خیر البشر نمبر کی قیمت ایک روپیہ ہے۔

(مینجر الفرقان ربوہ)

دہلی میں وزیراعظم چین کے جلسے میں دھماکہ، چھ افراد مجروح ہو گئے

"بھارت پاکستان کے بارے میں نیک ارادے رکھتا ہے"۔ (نہرو)

نئی دہلی یکم دسمبر۔ یہاں رام لیلا گراؤنڈ کے ایک بہت بڑے اجتماع میں زبردست دھماکہ ہوا۔ جس سے چھ افراد مجروح ہو گئے۔ یہ اجتماع وزیر اعظم چین چو این لائی کے اعزاز میں دہلی کے شہریوں کی جانب سے ایک استقبالیہ تقریب کے سلسلے میں ہوا تھا۔

انڈیا ریڈیو کی اطلاع کے مطابق تمام مجروحین کو طبی امداد کے بعد گھروں کو جانے کی اجازت دے دی گئی۔ اس کے تھوڑی ہی دیر کے بعد چاندنی چوک میں ایک اور دھماکہ ہوا لیکن اس سے کوئی شخص ہلاک یا مجروح نہیں ہوا ریڈیو نے بتایا کہ یہ دونوں دھماکے "پٹاخوں" کے پھٹنے سے ہوئے تھے۔ خیال ہے یہ کارروائی انہیں افراد کی ہے جو گذشتہ ایک سال سے اس قسم کی کئی وارداتیں کر چکے ہیں۔

رام لیلا گراؤنڈ کے اجتماع میں بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو بھی موجود تھے۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے وزیر اعظم چین مسٹر چو این لائی سے درخواست کی ہے کہ وہ پاکستان کے موجودہ دورے میں پاکستانیوں کو یقین دلائیں کہ بھارت پاکستان کے بارے میں نیک ارادے رکھتا ہے۔ اور اس کے ساتھ مل کر رہنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہونے کا خواہشمند ہے

نئی دہلی میں بھارت اور چین کے وزیر اعظم کی بات چیت ختم ہو گئی۔ توقع ہے کہ اب مسٹر نہرو دسمبر کے آخر میں امریکہ کے دورے سے واپسی پر پھر چو این لائی سے ملیں گے۔ جو اس وقت تک پاکستان کا دورہ مکمل کر چکے ہوں گے۔

عائشہ بی بی صاحبہ وفات پا گئیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ــ عائشہ بی بی صاحبہ عرف مائی عائشہ اہلیہ چوہدری غلام حسن صاحب مرحوم سکنہ شادیوال ضلع گجرات مورخہ ۲۹ر نومبر ۱۹۵۶ء بروز جمعرات بوقت پونے دس بجے شب ۸۰ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۳۰ نومبر کو نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد نے بھی جنازہ کو کندھا دیا اور مرحومہ کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم نے دعا کرائی

مرحومہ ۱۹۱۲ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئی تھیں۔ ۱۹۳۲ء میں قادیان دار الامان میں حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہو گئیں۔ اور آپ کی وفات تک آپ کی خدمت میں ہی مصروف رہیں۔ مرحومہ کے تین بیٹوں میں سے دو محمد رمضان صاحب اور محمد حسین صاحب ربوہ میں خدمت سلسلہ کی سعادت سے بہرہ یاب ہیں ان کے تیسرے بیٹے مجید احمد صاحب ڈرائیور قادیان میں درویشانہ زندگی گذارتے ہوئے وہیں فوت ہو گئے تھے۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ۲۵ لڑکے لڑکیاں پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ماسکو ریڈیو کا تین بڑوں پر الزام

لندن۔ یکم نومبر۔ ماسکو ریڈیو نے آج ایک انگریزی نشریہ میں برطانیہ، فرانس اور امریکہ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ترکیہ عراق اور اسرائیل کو شام پر حملے کے لئے اکسا رہے ہیں۔

ضروری تصحیح

۳۰ر نومبر ۱۹۵۶ء کے الفضل میں صفحہ اول پر پاکستان کے لئے ۱۰ کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد کی جو خبر شائع ہوئی ہے اس کے آغاز میں مقام اطلاع کے طور پر کراچی کی بجائے سہو کتابت سے ربوہ لکھا گیا ہے احباب تصحیح فرمالیں۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔